اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ ۔ عَسٰۤی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

الفضل

روزنامہ

ایڈیٹر - غلام نبی

قادیان دارالامان

تار کا پتہ الفضل قادیان

THE ALFAZL QADIAN.

یوم جمعہ

نمبر ۲۸۹	۲۰ - دسمبر ۱۹۴۰ء	۲۰ - ذیقعدہ ۱۳۵۹ ھ	۲۰ ماہ فتح ۱۳۱۹ ہش	جلد ۲۸

Digitized by Khilafat Library Rabwah

مسلمان، احرار کی قانون شکنی کے جال میں نہ پھنسیں

احراری تاریخ کا ہر ورق اس امر پر شاہد ہے۔ کہ اس گروہ کا وجود مسلمانانِ ہند کے لئے ہر لحاظ سے نہایت خطرناک ہے۔ یہ غیر مسلموں کے زرخرید ہمیشہ اور ہر موقعہ پر اس اتحاد و اتفاق کو توڑنے والے ثابت ہوئے ہیں۔ جو مسلمانوں میں اپنے حقوق و مفاد کی حفاظت کے لئے قائم ہوا۔ اوّل تو مسلمانوں میں اتحاد کا پیدا ہونا ہی ایک مشکل مرحلہ ہے۔ لیکن ان لوگوں نے ہمیشہ اس میں رخنہ اندازی کی۔ اور ان کا التزام ہے۔ کہ جمہور مسلمانوں کے بالکل الٹ چلیں گے۔ مسجد شہید گنج کا واقعہ سب کے سامنے ہے۔ کون مسلمان تھا۔ جو اس وقت اس سے رنجور نہ ہوا۔ لیکن احرار نے اس موقعہ پر جو رویہ اختیار کیا۔ وُہ ہماری رائے کی حرف بحرف تائید کرتا ہے۔

اِس وقت بھی ان لوگوں نے جس راہ پر گامزن ہونا پسند کیا ہے۔ اس کے بھی مسلمانوں کے لئے مضر ہونے میں کسی کو کلام نہیں ہو سکتا۔ حکومت کے خلاف سول نافرمانی کی تحریک کا آغاز مسلمانوں کے لئے جن پریشانیوں اور نقصانات کا موجب ہو سکتا ہے۔ وُہ کسی سے مخفی نہیں لیکن اس گروہ نے جمہور مسلمانوں کے خیالات اور رجحانات کے بالکل خلاف سول نافرمانی شروع کر دی ہے۔ اور اس طرح حکومت برطانیہ سے تعاون کے نتیجہ میں جنگ کے بعد مسلمانوں کو جن حقوق کے حاصل ہونے کی توقع ہو سکتی ہے۔ ان میں رخنہ ڈالنا چاہتے ہیں۔ پھر یہ کس قدر رنج و افسوس کا مقام ہے۔ کہ احرار کو اس بات کی بھی پرواہ نہیں۔ کہ تمام اسلامی ممالک کی ہمدردی برطانیہ کے ساتھ ہے۔ اور اپنے مفادات کے لحاظ سے وُہ برطانیہ کی کامیابی کے متمنی ہیں۔ اور حقیقت یہ ہے کہ ان کی آزادی برطانیہ کی کامیابی سے ہی وابستہ ہے۔ ان حالات میں یہ کوشش کرنا کہ موجودہ جنگ میں برطانیہ کامیاب نہ ہو۔ دوسرے الفاظ میں یہ معنی رکھتا ہے کہ تمام اسلامی ممالک کی تباہی کی کوشش کی جائے۔ مگر احرار کو اس کی بھی کوئی پرواہ نہیں۔ وُہ پُوری سرگرمی کے ساتھ ایسے حالات پیدا کرنے میں کوشاں ہیں۔ جو برطانیہ کے لئے نقصان رساں ہو سکتے ہیں۔ اور ملک میں بھی فتنہ پیدا کر سکتے ہیں۔ چنانچہ ہندو اخبارات میں اعلان کیا گیا ہے۔ کہ:-

"مجلس احرار نے بھی ستیہ گرہ میں شمولیت کا فیصلہ کر لیا ہے۔ مجلس احرار کے والنٹیر چند دن تک امرتسر۔ گوجرانوالہ۔ ملتان لائل پور۔ منظفر گڑھ۔ لاہور۔ سیالکوٹ اور لدھیانہ وغیرہ مقامات پر ستیا گرہ کریں گے۔ اس سلسلہ میں قطعی اعلان مولانا عبد الغفور لدھیانوی کریں گے۔ اس بارے میں مجلس احرار لاہور کی ایک اہم میٹنگ مجلس کے دفتر میں منعقد ہوئی۔ جس میں تمام سرکردہ احرار اور کرشامل ہوئے۔ بہت سے احرار نے اپنے نام ستیہ گرہیوں کے طور پر پیش کر دیئے"

(ملاپ ۱۸ - دسمبر)

تازہ خبر ہے۔ کہ مولوی حبیب الرحمن لدھیانوی صدر آل انڈیا مجلس احرار کو زیر دفعہ ۲۶ - ڈیفنس آف انڈیا ایکٹ گرفتار کر لیا گیا ہے۔ معلوم ہوا ہے۔ کہ لاہور میں وُہ ایسے احرار کارکنوں کی فہرست تیار کر رہے تھے۔ جو ستیہ گرہ کرنے کے لئے تیار ہوں۔ اگرچہ احرار نے جو بھی قدم اٹھایا وُہ مسلمانوں کے لئے سخت نقصان رساں ثابت ہوا۔ لیکن اس وقت جبکہ جنگ نے نہایت ہی نازک حالات پیدا کر دیئے ہیں۔ جنگ کے خلاف آواز اٹھانا اور مسلمانوں کو قانون شکنی کی مصیبت میں مبتلا کرنا بے حد خطرناک فعل ہے۔ مسلمانوں کو چاہیئے کہ احرار کے پھیلائے ہوئے اس جال میں قطعی نہ پھنسیں۔ ورنہ ہر پہلو سے نقصان ہی نقصان اٹھا

پنجاب کی رُوحانی اور تاریخی لحاظ سے اہمیّت

انڈین ہسٹری کانگرس کے قدیم ہندوستان کے سیکشن کی صدارت کرتے ہوئے ڈاکٹر رادھا مکمود مکرجی نے تقریر کرتے ہوئے کہا" حالات کا تقاضا یہ تھا۔ کہ انڈین ہسٹری کانگرس کا اجلاس پنجاب میں ہوتا۔ کیونکہ پنجاب ہندوستان کی تاریخ اور تہذیب کا گہوارہ ہے۔ رگوید کے گیت سب سے پہلے پنجاب کے دریاؤں کے کناروں پر گائے گئے۔ ایک اور طبقات الارضی انکشاف یہ ہوا ہے۔ کہ ہندوستان کے تین بڑے دریا سندھ۔ گنگا اور برہم پتر عرصہ ہوا ہمالیہ سے لاکھوں سال پہلے گیا۔ یہ دریا ایک بہت بڑے ارضی انقلاب سے پہلے قراقرم سے نکلتے تھے"۔

تقریر جاری رکھتے ہوئے آپ نے کہا" ہمارے پاس بہت سے ایسے قرائن ہیں۔ جن سے پتہ چلتا ہے کہ سندھ کی تہذیب دُنیا کی قدیم ترین تہذیب ہے۔ تہذیب کا آغاز زراعت سے ہوا۔ اور گندم کی سب سے پہلے کاشت پنجاب میں کی گئی ہے۔ تہذیب سندھ کا تعلق رگوید سے ہے"۔

آخر میں فرمایا۔ پنجاب ہندوستان کا سب سے بڑا علمی مرکز رہا ہے۔ ٹکسلا صدیوں تک علم و ادب کا مرکز بنا رہا۔ تانی اور چانکیہ ٹکسلا ہی کے تعلیم یافتہ تھے۔ چندر گپت موریا ٹکسلا کے فوجی سکول کا فارغ التحصیل تھا۔ جہاں ان تاریخی شواہد سے پنجاب کی روحانی اور تاریخی لحاظ سے اہمیت

مدینۃ المسیح

Digitized by Khilafat Library Rabwah

قادیان ۱۸- فتح ۱۳۱۹ ہش سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز کے متعلق پونے نو بجے شب کی ڈاکٹری اطلاع مظہر ہے۔ کہ حضور کی طبیعت نزلہ اور ضعف کی وجہ سے ناساز ہے۔ احباب حضور کی صحت کاملہ کے لئے دعا کریں۔

حضرت ام المومنین مدظلہا العالی کی طبیعت خدا کے فضل سے اچھی ہے۔ الحمد للہ۔

حرم اول حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ کو گوچکروں کی تکلیف سے افاقہ ہے۔ مگر آج درد شکم اور درد کمر کی تکلیف ہے۔ دعائے صحت کی جائے۔

حرم ثانی کی طبیعت خدا کے فضل سے اچھی ہے۔

جناب مولوی عبدالمغنی خان صاحب اپنی اہلیہ صاحبہ کو آج لاہور سے لے آئے ہیں۔ ان کا علاج جاری ہے صحت کے لئے دعا کی جائے۔

جماعت احمدیہ کا سالانہ جلسہ

۲۶-۲۷-۲۸ دسمبر ۱۹۴۰ء کو ہوگا

اللہ تعالےٰ کے فضل و کرم سے امسال جماعت احمدیہ کا سالانہ جلسہ ۲۶-۲۷-۲۸ دسمبر ۱۹۴۰ء بروز جمعرات۔ جمعہ اور ہفتہ منعقد ہوگا۔ انشاء اللہ تعالےٰ احباب کرام کو چاہیئے۔ کہ جلسہ میں شمولیت کیلئے ابھی سے تیاری شروع کردیں۔ عورتوں اور بچوں کو بھی ساتھ لانے کا انتظام کریں۔ نیز یہ بھی کوشش کریں کہ حق پسند اور صداقت کے متلاشی غیر احمدی اصحاب کو بھی ساتھ لائیں۔

جلسہ سالانہ کے متعلق اشتہارات

نظارت دعوت و تبلیغ کی طرف سے جلسہ سالانہ کے متعلق رنگین اشتہارات جماعتوں کو بھیجے جارہے ہیں۔ کارکنان کے لئے ضروری ہے۔ کہ ان اشتہارات کو اپنے شہر یا قصبہ کے مشہور مقامات پر فوراً چسپاں کرادیں۔ تا جلسہ پر آنے والے احباب کو پروگرام کا علم ہوسکے۔

ناظر دعوۃ و تبلیغ

جلسہ سالانہ میں تجارتی نمائش

احباب کو معلوم ہے کہ گذشتہ چند سال سے جلسہ سالانہ کے موقع پر تجارتی نمائش کا بھی مختصر پیمانہ پر انتظام کیا جاتا رہا ہے۔ جس میں قادیان اور بیرونجات کے احمدی اور معاہدہ کرنیوالے تجار اور صناع کو موقع دیا جاتا ہے۔ کہ اپنی تجارتی اشیاء اور مصنوعات کو پبلک کے سامنے پیش کریں۔ اس سال بھی جلسہ سالانہ کے موقعہ پر ایسی نمائش گاہ قائم کی جائے گی۔ تاجر اور صناع اصحاب قبل از وقت اگر نمائش گاہ میں جگہ مخصوص کرانا چاہیں۔ تو اس کے لئے نظارت ہذا کو ۲۳- دسمبر تک اطلاع دیں۔

جماعت کی اقتصادی ترقی کے مدنظر صناع اور تجارت پیشہ احباب سے توقع ہے کہ وہ اس نمائش کے فروغ میں ہر طرح تعاون کریں گے۔ عام احمدی احباب کو یہ تحریک کی جاتی ہے۔ کہ وہ اس نمائش کو ضرور دیکھیں اور حتے الوسع اس سے اشیاء خرید کر احمدی صناعوں تاجروں کی حوصلہ افزائی کریں۔

ناظر امور عامہ قادیان۔

ایک مجاہد تحریک جدید کی افسوسناک وفات

جو چلا کوچہ سے تیرے لیچلا عیش ابد　　اک حیات جاودانی کا مزہ پاتا ہوا

مرزا معظم بیگ صاحب نے گلگت سے حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز کو اطلاع دی ہے۔ کہ مولوی محمد رفیق صاحب کا انتقال کاشغر میں ہوگیا ہے۔ اناللہ وانا الیہ راجعون۔ مولوی صاحب کے اپنے خط سے معلوم ہوا تھا کہ مرض استسقا میں مبتلا ہیں۔ ۱۵ سیر پانی بھی نکالا گیا۔ مگر قضائے الٰہی کے ماتحت اپنے رب کے حضور حاضر ہوگئے۔ مولوی صاحب مرحوم (تربت عنبرین باد) موضع چاچڑ ضلع شاہ پور کے رہنے والے تھے۔ تحریک جدید کے مطالبہ ۱۰ کے ماتحت انہوں نے اپنی زندگی وقف کی تھی یعنی یہ کہ صرف زاد راہ لے کر کسی غیر ملک میں جائیں اور اپنے کاروبار سے تبلیغی پروگرام کو چلاتے رہیں۔ مولوی صاحب نے کاشغر جانے کا ارادہ کیا ۳۶ء کے آغاز میں وہ بقیادت راجہ عدالت خان صاحب اس سفر کی تکمیل کے لئے کشمیر پہنچ گئے۔ راجہ عدالت خانصاحب کو اپنے ضلع سے غیر تسلی بخش رپورٹ آنے پر پاسپورٹ نہ مل سکا۔ مگر مولوی صاحب مرحوم کو پاسپورٹ مل گیا۔ تاہم انہیں کچھ عرصہ سری نگر ٹھہرنا پڑا۔ انہوں نے اپنی ایک چٹھی میں تحریر فرمایا۔ کہ ہماری زندگیاں خدمات دینی کے لئے وقف ہوں گی اگر ضرورت ہو تو باقاعدہ لکھ کردینے کے لئے تیار ہیں حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز سے ہدایات حاصل کرکے بھیجدیں۔ گلگت سے کاشغر تک کا سفر نہایت سخت ہے۔ تمام راستہ ۱۷- ہزار فیٹ تک بلند پہاڑوں پر سے گزر کر دنیا کے ایک عظیم الشان برفانی میدان سے گزرتا ہوا جاتا ہے۔ راستہ کی تمام صعوبات سے مرحوم کو گزرنا پڑا۔ وہ پیدل سفر کرنے کے لئے بھی تیار تھے مگر ان کے لئے گھوڑا خرید کردے دیا گیا۔ اس طرح وہ ان پہاڑوں اور برفانی میدانوں سے ایک لمبا سفر طے کرکے صحیح وسالم کاشغر پہنچ گئے دو ماہ کا یہ سفر تھا۔ مرحوم اس قدر مستعد مبلغ تھے۔ کہ مشاہرہ دار مبلغین سے زیادہ باقاعدہ اپنی رپورٹیں بھیجنے کا التزام رکھا۔

اس سفر کے متعلق یہ بات لکھنے کے قابل ہے۔ کہ برنگس پہاڑ جو ۱۸۲۰۰ فیٹ بلند ہے۔ اس میں قراقرم پاس (درہ) ہے۔ جو دنیا کا سب سے بڑا برفانی میدان ہے۔ پانچ روز میں اسے طے کرنا پڑتا ہے۔ اور کسی قسم کے جلانے کی لکڑی نہیں ملتی۔ مرحوم نے دوران قیام سری نگر چینی زبان کچھ سیکھ لی تھی۔ کاشغر پہنچکر انہوں نے درزی کا کام شروع کردیا۔ پھر پارچہ فروشی بھی کرنے لگے۔ کاشغر روسی ترکستان ہے۔ گورنمنٹ روسیہ نے انہیں کچھ دن نظر بند بھی رکھا۔ مرحوم اپنا تبلیغ کا کام برابر سرگرمی سے کرتے رہے۔ چنانچہ ان کی تبلیغ سے حاجی آل احمد صاحب و حاجی جنود اللہ صاحب کاشغری مع خاندان احمدی ہوئے اور اب دارالامان میں ہیں۔ حاجی صاحب خوشحال لوگوں میں سے ہیں ان کی سکنی جائداد کاشغر میں ہے۔ اور موضع سلوغ میں جو کاشغر سے ۸ میل کے فاصلہ پر ہے۔ ایک باغ اور کچھ زرعی اراضی اور مکانات ہیں۔ مرحوم کی اہلیہ اور بچی کے متعلق جو حال ہی میں پیدا ہوئی تھی بذریعہ کانسل جنرل برطانی حالات معلوم کئے گئے ہیں۔ مرحوم کی نماز جنازہ پڑھی جائے۔

ذوالفقار علی خان سکرٹری بیرونی تبلیغی مشن تحریک جدید

تعلیم و تربیت

ولی کے بغیر نکاح جائز نہیں

باوجود اس کے کہ شریعت کا حکم اس بارہ میں واضح ہے۔ اور حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز نے اپنے خطبہ جمعہ مجریہ ۲ر جولائی ۱۹۳۷ء میں شریعت کے اس حکم کی اتنی وسعت کے ساتھ وضاحت فرمائی ہے۔ کہ اس کے بعد کسی احمدی کے لئے یہ کہنے کی گنجائش نہیں۔ کہ شریعت کا یہ مسئلہ ان کے لئے واضح نہیں تھا۔ لیکن پھر بھی آئے دن نظارت امور عامہ میں اس قسم کی شکایات آتی رہتی ہیں۔ جن سے معلوم ہوتا ہے۔ کہ یا تو شریعت کا یہ حکم پوری وضاحت کے ساتھ احباب کے ذہن نشین نہیں ہے۔ یا یہ کہ بعض لوگ عمداً شریعت کے اس حکم کو نظر انداز کر دیتے ہیں۔

نظارت امور عامہ حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کے ارشاد کی تعمیل میں پھر احباب کے سامنے شریعت کے اس حکم کو پیش کر کے مقامی کارکنان جماعتہائے احمدیہ سے امید کرتی ہے۔ کہ وہ بار بار اس حکم کو احباب کے سامنے دوہراتے رہیں گے تاکسی کے لئے بعد میں عذر کرنے کی گنجائش نہ رہے۔ کہ انہیں اس مسئلہ کے متعلق علم نہیں تھا۔

مسئلہ یہ ہے۔ کہ ولی کے بغیر نکاح جائز نہیں۔ اور اگر کوئی عورت ولی کے بغیر نکاح کرتی ہے۔ تو از روئے شریعت وہ نکاح نہیں کہلائیگا اس میں کچھ شک نہیں ہے۔ کہ شریعت نے عورت کو اپنے نکاح کے متعلق حق انتخاب اس طرح دیا ہے۔ جس طرح مرد کو۔ مگر اس حق انتخاب کا نفاذ بھی اسی شریعت نے بواسطہ ولی ضروری قرار دیا ہے۔

پس شریعت کی دونوں شقوں کو ماننا ضروری ہے۔ اگر ان دونوں شقوں میں سے کسی ایک شق کو نظر انداز کیا جاتا ہے۔ یعنی ولی لڑکی کی مرضی کے بغیر کسی ایسی جگہ نکاح کر دیتا ہے۔ جہاں لڑکی کو اعتراض ہے۔ یا لڑکی ایسی جگہ نکاح کرتی ہے جہاں ولی کو اعتراض ہے۔ تو دونوں صورتوں میں شریعت کے مقصد کو پورا نہیں کیا جاتا۔ شریعت کا مقصد اس صورت میں پورا ہوگا۔ جب دونوں کا مشورہ پوری رضامندی سے کام کرتا ہو۔ اس کے بغیر نکاح فاسد کہلائے گا۔

اس ضمن میں یہ سوال طبعی طور پر پیدا ہوتا ہے۔ کہ ولی کون ہے۔ سو احباب کی آگاہی کے لئے دارالافتاء جماعت احمدیہ کا فتوٰے ذیل میں پیش کیا جاتا ہے۔ تا احباب اس فتوٰے کے مطابق عمل کیا کریں۔

(۱) نکاح میں ولایت کا پہلا حق باپ کو ہے۔ اور اگر وہ فوت شدہ ہو تو بھائی۔ ورنہ چچا۔

(۲) اگر ایک بیوہ عورت ہو جس کا باپ بھی ہو۔ اور بیٹا بھی۔ تو اس صورت میں چونکہ بیٹا عصبہ ہے۔ اور باپ بیٹے کے ہوتے ہوئے عصبہ نہیں رہتا۔ اس لئے اسے باپ سے مقدم حق وراثت حاصل ہوگا۔

ولایت کے بارہ میں فقہاء نے یہ اصل قائم کیا ہے۔ کہ عصبہ نسبی یعنی ایسے رشتہ دار جو کسی عورت کے واسطہ سے رشتہ دار نہیں۔ بلکہ مرد کی وجہ سے رشتہ دار ہیں۔ ان میں مقدم حق ولایت اس کو حاصل ہوتا ہے۔ جو وراثت میں دوسرے کے لئے مانع یعنی روک بن جائے۔ جیسا کہ مثال نمبر ۲ سے واضح ہے۔ بیوگی کی صورت میں چونکہ بیٹا عصبہ ہے اس لئے اسے حق وراثت میں بیوہ کے باپ سے مقدم رکھا گیا ہے (یعنی باپ اصحاب فرائض ہونے کی وجہ سے اپنا چھٹا حصہ ضرور لے گا۔ لیکن عصبہ ہونے کی وجہ سے بچا ہوا تمام مال جو لے سکتا تھا۔ اس سے محروم ہو جائے گا۔ کیونکہ اب بیٹا عصبہ ہونے کی وجہ سے بچے ہوئے تمام مال کا وارث بن جائے گا)

دارالافتاء سے بالصراحت یہ سوال دریافت کیا گیا تھا۔ کہ اگر جائز ولی کسی لڑکی کی پرورش نہیں کرتا۔ بلکہ لڑکی اپنے ماموں کے ہاں پرورش پاتی ہے تو کیا یہ بات اس کے جائز ولی کو حق ولایت سے محروم کر دے گی۔ مفتی سلسلہ عالیہ نے بالصراحت یہ فتوٰے دیا ہے کہ نکاح میں ولایت کا حق عدم پرورش سے نہیں ٹوٹ سکتا۔ نیز انہوں نے یہ بھی فتوٰے دیا ہے۔ کہ جب جائز ولی نہ ہو۔ تو پھر خلیفۂ وقت ولی ہوگا۔ جیسا کہ حدیث میں آیا ہے۔ السلطان ولی من لا ولی لہٗ۔ سلطان سے مراد قوم پر اختیار رکھنے والا جس میں خلیفہ یا خلیفہ جس کو مقرر کرے۔ شامل ہیں جن کو اس کام کا اختیار دیا گیا ہے۔ فاتر العقل۔ مخبوط الحواس۔ یا پاگل ولی نہ ہونے کے برابر ہیں۔

ولی کے لئے دو شرطوں کا ہونا ضروری ہے۔ اگر ان میں سے کوئی ایک نہ پائی جائے۔ تو نکاح نہیں کرا سکتا۔

(۱) یہ کہ وہ عاقل۔ بالغ ہو۔ یعنی اگر پاگل یا بچہ ہو۔ تو وہ بھی نکاح کرانے کا مجاز نہ ہوگا۔

(۲) یہ کہ وہ ولی مسلمان ہو۔ کافر ہو۔ تو وہ مسلمہ عورت کا نکاح نہیں کرا سکتا۔

یاد رہے۔ کہ ولایت میں ولیوں کو اسی ترتیب سے ولایت کا حق حاصل ہوتا ہے۔ جیسا ۱ء، ۲ء میں درج کیا گیا ہے۔

ماموں وغیرہ جو عورت کی طرف سے رشتہ دار ہیں۔ از روئے شریعت نکاح میں ان کے ولی بننے کی کوئی گنجائش نہیں ہے مگر تعجب ہے۔ کہ تنازعات میں یہی لوگ پیش پیش ہوتے ہیں۔

ناظر امور عامہ سلسلہ احمدیہ

غیر مبایعین کا کثرت کے بعد قلت کا دعوےٰ

"پیغام صلح کے "جلسہ نمبر" میں یہ بتاتے ہوئے کہ مولوی محمد علی صاحب نے جب مرکز احمدیت سے علیحدگی اختیار کی۔ تو بالکل کس مپرسی کی حالت میں تھے لکھا ہے:۔

"آج ستائیس سال کا عرصہ گزرتا ہے کہ اس نیک انسان (مولوی محمد علی صاحب) نے جماعت کی قیادت کی باگ اپنے ہاتھ میں لی۔ اور ایسے وقت میں لی جب جماعت ایک خطرناک فتنہ میں مبتلا ہو چکی تھی۔ اور صرف چند اشخاص جو انگلیوں پر گنے جا سکتے تھے۔ اس آوازۂ حق پر لبیک کہنے کے لئے رہ گئے"

ظاہر ہے۔ کہ یہ بیان جو واقعہ کے ستائیس سال بعد دیا جا رہا ہے اور اس لئے دیا جا رہا ہے کہ اسے مولوی محمد علی صاحب کی سخت مشکلات میں حق پسندی اور پھر کامیابی کا ثبوت ٹھہرایا جائے۔ اُس بیان کے مقابلہ میں کچھ حقیقت نہیں رکھتا۔ جو اختلاف کے معاً بعد "پیغام" میں شائع کیا گیا تھا اور جو یہ ہے:۔ کہ

"ابھی بمشکل قوم کے بیسویں حصہ نے مرزا بشیر الدین محمود احمد صاحب کو خلیفہ تسلیم کیا ہے"

(پیغام صلح ۵۔ مئی ۱۹۱۴ء)

اس سے ظاہر ہے۔ کہ اختلاف کے وقت غیر مبایعین اپنے ساتھ جماعت کی بہت بڑی اکثریت سمجھتے تھے۔ لیکن اس کے بعد جوں جوں ان کی کثرت قلت سے بدلتی گئی۔ اور جماعت احمدیہ حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز کے جھنڈے تلے جمع ہوتی گئی۔ وہ اپنے آپ کو ابتدا میں بھی قلیل بتانے لگے۔ تاکہ اپنی کچھ نہ کچھ ترقی دکھا سکیں۔ لیکن انہیں یاد رکھنا چاہئے۔ یہ بات ان لوگوں کے سامنے نہیں چل سکتی جنہوں نے ان کو ابتداء میں اپنی کثرت کے دعوے کرتے سنا اور پھر جنہوں نے اپنی آنکھوں سے لیمز قنصم کے

Digitized by Khilafat Library Rabwah

کاش دنیا تک سرورِ کائنات علیہ السلام کے پاکیزہ اقوال پہنچ جائیں

مجھے خدا کی بزرگ کتاب قرآن مجید کے بعد حضور رسول مقبول صلے اللہ علیہ وسلم کی احادیث سے عشق ہے۔ اور سرورِ کائنات کا کلام میرے لئے بطور غذا کے ہے۔ کہ جب تک روزانہ اچھی غذا نہ ملنے کے بغیر انسان زندہ نہیں رہ سکتا اسی طرح بغیر سید کونین کے کلام کو ایک دو دفعہ پڑھنے کے میری طبیعت بے چین رہتی ہے۔ جب کبھی میری طبیعت گھبراتی ہے۔ تو بجائے اس کے کہ میں باہر سیر کے لئے کسی باغ کی طرف نکل جاؤں میں بخاری حدیث کی کوئی اور کتاب نکال کر پڑھنے لگتا ہوں۔ اور مجھے اپنے پیارے آقا کے پیارے کلام کو پڑھ کر خدا کی قسم وہی تفریح حاصل ہوتی ہے جو ایک غم زدہ گھر میں بند رہنے والے کو کسی خوشبودار پھولوں والے باغ میں سیر کر کے ہو سکتی ہے۔ اور میری تو یہ حالت ہے۔ کہ

باغِ احمد سے ہم نے پھل کھایا
میرا بستاں کلامِ احمد ہے

اور واقعہ میں میرے آقا کا کلام ایسا پاکیزہ ایسا پیارا ایسا دلفریب اور ایسا دلربا ہے۔ کہ کاش دنیا اُسے پڑھے اور پھر اسے معلوم ہو۔ کہ میرے بادشاہ کا منہ ایسے پھول برساتا تھا۔ کہ جن کی خوشبو اگر ایک دفعہ کوئی سونگھ لے پھر اسے دنیا کی کوئی خوشبو کوئی عطر اور کوئی پھول اپنی طرف مائل نہیں کر سکتا۔ اور میری ہمیشہ یہ خواہش رہی ہے کہ لوگ میرے آقا کا کلام پڑھیں اور سنیں اسی لئے میں بخاری شریف کی حدیثیں لوگوں کو سناتا رہتا ہوں۔ اور اسی لئے میں نے چند سال ہوئے حضور علیہ السلام کی پانصد حدیثوں کا اردو میں ترجمہ کر کے اسوۂ حسنہ کے نام سے شائع کروایا تھا۔ یہ مجموعہ بہت مدت سے نایاب ہے۔ اور بہت سے احباب مختلف وقتوں میں خواہش کرتے رہے ہیں۔ کہ اس مجموعہ کو دوبارہ شائع کیا جاوے۔

سو الحمد للہ کہ میرے آقا کے پانچ سو زرین اقوال اسوۂ حسنہ کے نام سے دوبارہ شائع ہو کر جلسہ سالانہ پر انشاء اللہ العزیز احباب تک پہنچ رہے ہیں۔ یہ مجموعہ مکتبہ احمدیہ کے زیر اہتمام طبع ہو رہا ہے۔ امید ہے۔ کہ احباب اس مجموعہ کو خود بھی پڑھیں گے اور اپنے بچوں اور بیویوں کو بھی پڑھوائیں گے۔ اور ہندو عیسائی اور سکھ یعنی غیر مسلموں میں تقسیم کریں گے۔ سید محمد اسحٰق

ملائکہ کا نزول

اگر آپ چاہتے ہیں۔ کہ آپ کا قلب ملائکۃ اللہ کی نزول گاہ ہو تو آپ کو چاہئے کہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی کتابیں کثرت سے پڑھا کریں۔ نور جوان کے مطالعہ سے حاصل ہوتا ہے۔ فرشتوں کے لئے جو نورانی ہستیاں ہیں جاذب کی خاص اہمیت رکھتا ہے۔ قلبِ صفا کے ساتھ خدا کے فرستادوں کے کلماتِ طیبات اور ان کے مبارک ہاتھوں کی لکھی ہوئی تحریرات کا مطالعہ ایک طرح کی ان کی معیت بخش دیتا ہے۔ اور اس معیت کا لازمی نتیجہ ان انوار و برکات میں ہوتا ہے۔ جو صاحب کتاب پر نازل ہوتے رہے ہیں۔ جیسا کہ حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز فرماتے ہیں۔

"جو کتابیں ایک ایسے شخص نے لکھی ہوں۔ جس پر فرشتے نازل ہوتے تھے۔ ان کے پڑھنے سے بھی ملائکہ نازل ہوتے ہیں۔ چنانچہ حضرت صاحب کی کتابیں جو شخص پڑھے گا۔ اس پر فرشتے نازل ہوں گے۔ یہ ایک خاص نقطہ ہے۔ کہ کیوں حضرت صاحب کی کتابیں پڑھتے ہوئے نکات اور معارف کھلتے ہیں۔" (ملائکۃ اللہ صفحہ ۱۰۴) احباب جماعت میں ان پُر از فیوض و انوار تصانیف کے مطالعہ

کا شوق پیدا کرنے کے لئے مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ ہر تین ماہ بعد ایک چھوٹی سی کتاب کا امتحان لیتی ہے۔ اس سلسلہ میں آئندہ امتحان انشاء اللہ تعالےٰ ۱۹ ؍ صلح (جنوری) ۱۳۲۰ھش کو ہوگا۔ جس کے لئے کورس "لیکچر سیالکوٹ" مقرر کیا گیا ہے۔ آپ کو چاہئے کہ اس نادر موقعہ سے فائدہ اٹھائیں خود امتحان میں شریک ہوں اور اپنے تمام عزیزوں اور دوستوں کو شرکت کی تحریک کریں۔ جہاں مجالس خدام الاحمدیہ قائم ہیں مناسب ہوگا۔ کہ آپ ان کی معرفت اپنے نام بھیجیں۔ اور ساتھ ہی فیس داخلہ جو صرف ایک پیسہ فی کس ہے۔ بھی جمع کروا دیویں۔ لیکن جہاں مجالس نہیں ہیں۔ آپ اپنی درخواست براہ راست فیس داخلہ کے ہمراہ دفتر مرکزیہ کو ارسال فرما سکتے ہیں۔ خاکسار مشتاق احمد باجوہ مہتمم تعلیم خدام الاحمدیہ مرکزیہ قادیان

رسالہ ریویو آف ریلیجنز انگریزی

جیسا کہ احباب جماعت کو معلوم ہے۔ انگریزی رسالہ ریویو آف ریلیجنز سلسلہ کے اہم جرائد میں سے ہے۔ اس کے مقاصد میں سے سب سے بڑا مقصد یہ ہے کہ اسلامی تعلیم کی حکمت اور حقانیت کو دنیا پر واضح کرے۔ اور ساتھ ہی سلسلہ عالیہ احمدیہ اور باقی دنیا کے لئے بھی کمپیریٹو سٹڈی آف ریلیجنز کا ذریعہ بنے۔ یہ امر مسلمہ ہے۔ کہ انہی دو امور کے ساتھ دنیا کی نجات وابستہ ہے۔ اور یہ بات بھی واضح ہے۔ کہ اس قسم کے مطالعہ کے بغیر بین الاقوامی امن اور خصوصیت کے ساتھ ہندوستان کی اقوام مختلفہ میں صلح و آشتی کا پیدا ہونا ناممکن ہے۔ پس بنا بریں ریویو آف ریلیجنز انگریزی موجودہ زمانہ میں مغرب زدہ انگریزی دانوں میں اس کام کو سرانجام دے رہا ہے۔ جو کام کہ سلسلہ عالیہ احمدیہ کی عین غرض و غایت ہے۔

اس رسالہ نے اپنے موجودہ قابل ایڈیٹر صوفی عبد القدیر صاحب نیاز بی۔ اے کے انتظام میں نہ صرف مسائل کے پیش کرنے کے طریق اور انداز میں اور اسلامی نقطۂ نگاہ کی حکمت اور عالمگیر جامعیت کو نمایاں کرنے میں ترقی کی ہے۔ بلکہ غیر مذاہب کے مطالعہ پر مشتمل قیمتی مضامین بھی شائع ہوتے رہتے ہیں۔ اس لئے اب احباب جماعت کا فرض ہے۔ کہ اس مفید کام کے دائرے کو وسیع کرنے کے لئے رسالہ کے عملہ کے ساتھ توسیع اشاعت کے معاملے میں اور رسالہ کے لئے مضامین فراہم کرنے کے معاملہ میں تعاون فرماویں۔ اگر جماعت کے انگریزی دان احباب اور دوسرے ایسے دوست جو اس کام میں کچھ مدد کر سکتے ہوں سلسلہ کے اس آرگن کے بارہ میں اپنی ذمہ واری کا احساس کریں تو یہ کام مشکل نہیں۔ یہ رسالہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کا جاری کردہ ہے۔ اور حضور علیہ السلام کو اس امر کی بہت خواہش تھی۔ کہ اس کا دائرہ اشاعت بہت وسیع ہو۔ سالانہ جلسہ اس وقت بالکل قریب ہے۔ اور میں رسالے کے عملے اور متعلقہ آفیسر دل سے یہ گزارش کرنی چاہتا ہوں۔ کہ اگر وہ جلسہ کے ایام میں ایک ڈیپوٹیشن بنا کر توسیع اشاعت اور مضامین کی فراہمی کے لئے احباب میں جلسہ کے دنوں میں تحریک کریں تو مجھے یقین ہے کہ اس مقصد میں خاطر خواہ کامیابی ہوگی۔ ابو الہاشم خان چودھری (خان بہادر) ریٹائرڈ انسپکٹر آف سکولز ڈھاکہ ڈویژن بنگال

قابلِ توجہ موصیان

صدر انجمن احمدیہ کا یہ ایک قاعدہ ہے۔ کہ جن موصیوں کے ذمہ چھ ماہ سے زیادہ بقایا ہو۔ اگر وہ اپنی معذوری ظاہر کر کے مہلت حاصل نہ کریں۔ تو ان کی وصایا منسوخ کر دی جائیں۔ لیکن بقایا دار موصی صاحبان اسطرف توجہ نہیں فرماتے اس لئے مجبوراً ان کی وصایا منسوخ کرنی پڑتی ہیں۔ لہذا بقایا دار موصی جلسہ سالانہ پر اپنے بقائے صاف فرماویں۔ سکرٹری بہشتی مقبرہ۔

قلب الحجر حضرت مولوی حکیم نور الدین صاحب رضی اللہ عنہ خلیفۃ المسیح الاول قلب الحجر کو "ایک عجیب الاثر دوا قرار دیتے ہوئے اپنے بیاض میں تحریر فرماتے ہیں" پتھر کی کانوں میں ایک چیز چمکدار ملائم بے مزہ وسفید براق نکلتی ہے۔ جس کو پتھر کا جَو کہتے ہیں۔ ... بقدر ایک رتی ایک ماشہ طباشیر مسحوق اور ایک دو منقے ملے ہوئے میں ملا کر ایک دن کھلائیں۔ دوسرے مہینہ پھر۔ انشاء اللہ تعالیٰ ہرگز اسقاط نہ ہوگا۔ قلب الحجر واقعہ میں عجیب و غریب چیز ہے۔ ہمارے پاس اسکی اعلیٰ اور اصلی قسم موجود ہے۔ یعنی قلب الحجر براقی جو سیاہ پتھروں میں سے نکلتا ہے۔ اسکے علاوہ ملیا نیری قلب الحجر بھی ہے۔ قیمت ۲ روپے تولہ ملنے کا پتہ: طبیب عجائب گھر قادیان

Digitized by Khilafat Library Rabwah

خدا تعالیٰ کے فضل سے جماعت احمدیہ کی روز افزوں ترقی

بیرون ہند کے مندرجہ ذیل اصحاب سال رواں میں حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ کے ہاتھ پر بیعت کر کے داخل احمدیت ہوئے۔

نمبر شمار	نام	علاقہ
۳۹۴	مہد رضا صاحب	جاوا
۳۹۵	Ald Yatin s.b	״
۳۹۶	محمد یوسف صاحب	״
۳۹۷	محمد منیر صاحب	״
۳۹۸	لسی احبا مریم صاحبہ	سالٹ پونڈ
۳۹۹	الحق Kwakin Afodzi	
۴۰۰	کواسی کوما بشیر الدین صاحب	״
۴۰۱	کوانن تو یہ عبد اللہ صاحب	״
۴۰۲	عیسی توسی عائشہ صاحبہ	״
۴۰۳	کوبیسی عطاء الحسن صاحب	״
۴۰۴	Kweku Quayafo	
۴۰۵	یوکیفو ابراہیم صاحب	״
۴۰۶	کوبینہ ادو عثمان صاحب	״
۴۰۷	کوبیسی اسمٰعیل صاحب	״
۴۰۸	کوبینہ حکیم صاحب	״
۴۰۹	اسابہ امنیہ صاحبہ	״

نمبر شمار	نام	علاقہ
۴۱۰	ابینہ تومر مریم صاحبہ	سالٹ پونڈ
۴۱۱	موسی بیگہ صاحب	گولڈ کوسٹ
۴۱۲	Adjua Fodarna	
۴۱۳	یونداکو بکو سعید صاحب	״
۴۱۴	بشیر الدین صاحب	״
۴۱۵	افند افوا فاطمہ صاحبہ	״
۴۱۶	کوبینہ یوسف صاحب	״
۴۱۷	کوامن کنتسو احمد صاحب	״
۴۱۸	کوبیسی عثمان صاحب	״
۴۱۹	ایکو دردہ مریم صاحبہ	״
۴۲۰	اباما بن المیسہ صاحب	״
۴۲۱	تا اجیاس علی صاحب	״
۴۲۲	کوامن اوتمن سعید صاحب	״
۴۲۳	کوبینہ ونگر ابراہیم صاحب	״
۴۲۴	اوراسامہ مہیہ صاحبہ	״
۴۲۵	کوکیو اناومنہ ابوبابا صاحب	״

نمبر شمار	نام	علاقہ
۴۲۶	کوفی کوسی ہارون صاحب	گولڈ کوسٹ
۴۲۷	ابا اپیا ماجبہ صاحبہ	״
۴۲۸	اکوامو فل تارا صاحب	״
۴۲۹	ایس-این واگہ یعقوب صاحب	״
۴۳۰	اجما حوا صاحبہ	״
۴۳۱	کوبیسی اسمٰعیل صاحب	״
۴۳۲	کوبیسی ہد یوسف صاحب	״
۴۳۳	کوبینہ اوجی موسیٰ صاحب	״
۴۳۴	کوامن پامی صادق صاحب	״
۴۳۵	ابینہ نسی مریم صاحبہ	״
۴۳۶	برین ابینہ صاحبہ	״
۴۳۷	کوامن عبد اللطیف صاحب	״
۴۳۸	کوبیسی منسہ عثمان صاحب	״
۴۳۹	کوفی اموضہ ایوب صاحب	״
۴۴۰	کوامن عطاء الحسن صاحب	״
۴۴۱	کوامن ہارون صاحب	״

نمبر شمار	نام	علاقہ
۴۴۲	کوامن ارچن الیاس صاحب	گولڈ کوسٹ
۴۴۳	کوجو تندیر یوسف صاحب	״
۴۴۴	کوچو نکنو داؤد صاحب	״
۴۴۵	کوجو عبد اللہ صاحب	״
۴۴۶	حوا صاحبہ	״
۴۴۷	کوبینہ کوما حکیم صاحب	״
۴۴۸	کوبینہ ادبو صاحب	״
۴۴۹	کوچوسیسی ابراہیم صاحب	״
۴۵۰	کوجو اکن مویو عثمان صاحب	״
۴۵۱	کوفی سنگیا ابوبکر صاحب	״
۴۵۲	کوامن قادری ابراہیم صاحب	״
۴۵۳	کوبیسی اگیا داؤد صاحب	״
۴۵۴	کوبکو بادو عیسیٰ صاحب	״
۴۵۵	کوبکو انتوبم عثمان صاحب	״
۴۵۶	کوبیسی ڈنک حکیم صاحب	״
۴۵۷	کوبکو منسہ ابراہیم صاحب	״
۴۵۸	اباباکو امینہ صاحبہ	״
۴۵۹	ابینہ کوابینہ سرا صاحب	״
۴۶۰	کوجو کوٹوا ابراہیم صاحب	״
۴۶۱	اکوسنہ اپی سلامت	״

نمبر شمار	نام	علاقہ
۴۶۲	کوامی پپیہ سعید صاحب	گولڈ کوسٹ
۴۶۳	کوفی فوفی عبد الحمید صاحب	״
۴۶۴	یامنتہ عیسےٰ صاحب	״
۴۶۵	کوبینہ عطا محمد صاحب	״
۴۶۶	کوسی حکیم صاحب	״
۴۶۷	منسہ حکیم احمد صاحب	״
۴۶۸	اکونسیی حلیمہ صاحبہ	״
۴۶۹	اکوسوسپو عائشہ صاحبہ	״
۴۷۰	اجوگنی حوا صاحبہ	״
۴۷۱	کواسی اپپا عبد اللہ صاحب	״
۴۷۲	Pgyakuwa Ayua Saramata	״
۴۷۳	افوکن فاطمہ صاحبہ	״
۴۷۴	کوبینہ مافو یوسف صاحب	״
۴۷۵	کوامی فابن ابراہیم صاحب	״
۴۷۶	اکوسو حوا صاحبہ	״
۴۷۷	افوپلبی سلامت صاحب	״
۴۷۸	کوبیی ڈکی احمد صاحب	״
۴۷۹	کوامی اذنتو سعید صاحب	״
۴۸۰	کوبینہ پکوسعید محمد صاحب	״

(باقی)

ویدک یونانی دواخانہ کی ادویات کے متعلق تازہ ترین سارٹیفکیٹ

جناب میاں محمد شریف صاحب ای، اے سی پنشنر تحریر فرماتے ہیں

میں نے ویدک یونانی دواخانہ قادیان کی ادویات کو اکثر استعمال کیا ہے۔ اس لئے میں اپنے تجربہ کی بناء پر نہایت وثوق سے اس امر کی تصدیق کرتا ہوں کہ دواخانہ میں ادویات نہایت توجہ اور محنت سے تیار کی جاتی ہیں۔ اور ان کے اجزاء بالکل درست اور صحیح نہایت احتیاط سے شامل کئے جاتے ہیں۔ جن پر ایک لائق طبیب کی نگرانی ہوتی ہے جس کی وجہ سے ادویات سریع التاثیر اور نفع مند ثابت ہوتی ہیں خاص طور پر میں نے دواخانہ کی تیار کردہ لبوب کبیر، حب جواہرات عنبری اور جوارش جالینوس کو استعمال کیا ہے۔ میں نہایت خوشی سے اس امر کا اعتراف کرتا ہوں کہ یہ ادویات بہت ہی مفید اور زود اثر ثابت ہوئی ہیں۔ اپنے دوستوں اور احباب کو یہ مشورہ دیتا ہوں کہ وہ ان ادویات کو استعمال کر کے فائدہ اٹھائیں۔ فقط مورخہ ۱۹ نومبر ۱۹۴۰ء۔ خاکسار محمد شریف ای اے سی پنشنر سکنہ قادیان

لبوب کبیر

یہ لبوب طب یونانی کے مایہ ناز مرکبات میں سے ہے اعلیٰ درجہ کا مقوی ہے اعصاب کو طاقت بخشتا۔ گردوں کو مضبوط کرتا اور بدن کو فربہ بناتا ہے۔ دماغی کام کرنیوالوں کیلئے تقویت دماغ کی ایک لاثانی دوا۔ اور ضعیف العمر حضرات کیلئے یقیناً عصائے پیری ہے۔ قابل قدر اور مشک۔ عنبر زعفران اور ورق طلاء وغیرہ کی قسم کے قیمتی اجزاء کا خاص اہتمام سے تیار کیا ہوا مرکب ہے اصل قیمت دس تولہ دو روپے آٹھ آنے۔ رعایتی قیمت ایک روپیہ چودہ آنے

حب جواہرات عنبری

یہ گولیاں اعضاء رئیسہ دل، دماغ، جگر اور گردوں کی اصلاح نیز عام جسمانی کمزوری کیلئے کرشمہ تاثیر ہیں۔ ان کے استعمال سے کھوئی ہوئی طاقت دوبارہ حاصل ہوگی اور تمام اعضاء رئیسہ میں حیرت انگیز قوت آ جائیگی۔ حب جواہرات عنبری ہر ٹانک سے افضل ہے کیونکہ دیرپا اور مستقل اثر رکھتی ہے۔ اصل قیمت (۴۰ گولی) پانچ روپے۔ رعایتی قیمت تین روپے بارہ آنے

نوٹ:۔ اس مرتبہ ایام جلسہ سالانہ میں دواخانہ کی ہر مرکب دوا پچیس ۲۵ فیصدی رعایت سے ملے گی۔ اس لئے دوست زیادہ سے زیادہ فائدہ اٹھانے کی کوشش کریں!

خط وکتابت کیلئے صرف۔ "ویدک یونانی دواخانہ قادیان" یاد رکھیں!

Digitized by Khilafat Library Rabwah

قرص جواہر
طاقت کی بے نظیر دوا

یہ دوا اعصاب کو طاقت دیتی، دماغ کو تقویت پہنچاتی۔ دل کو مضبوط کرتی ہے۔ اس کا چند روزہ استعمال ہر طرح کی کمزوری دور کرکے نئی قوت اور توانائی پیدا کرتا اور جسم کی زائل شدہ طاقتوں کو بحال کرتا ہے مخصوص قوت کو بڑھانے میں اس کے نتائج بہت ہی شاندار ثابت ہوئے ہیں۔

قیمت یک صد قرص چار روپیہ چودہ آنہ ۔/۱۴/۴

ملنے کا پتہ

دواخانہ نورالدین رضؓ قادیان

نارتھ ویسٹرن ریلوے
سال نو اور کرسمس کی تعطیلات کیلئے رعایت

آنے والی کرسمس اور سال نو کی تعطیلات کے لئے واپسی ٹکٹ نارتھ ویسٹرن ریلوے پر ۱۳ دسمبر سے ۳۱ دسمبر ۱۹۴۲ء تک بشرح ذیل جاری کئے جاتے ہیں۔ یہ واپسی ٹکٹ ۴ جنوری ۱۹۴۳ء تک کارآمد ہوسکیں گے بشرطیکہ یکطرفہ مسافت سو میل سے زیادہ ہو۔ یا ایک سو ایک میل کا رعایتی کرایہ ادا کردیا جائے۔

کرایہ کی شرح حسب ذیل ہے۔

اول اور دوم درجہ	۱½ کرایہ
درمیانہ اور سوم درجہ	۱½ کرایہ

چیف کمرشل مینجر لاہور

عورتوں کی خطرناک بیماری

اگر آپ کی بیوی مرض لیکوریا (سیلان الرحم) میں مبتلا ہے تو ہماری ساٹھ سالہ مجرب دوائی ہارول HAROL استعمال کیجئے جس سے ہزاروں مریضائیں صحت یاب ہوچکی ہیں۔ ایسی بے نظیر اور تیر بہدف دوا دنیا میں کہیں نہ ملے گی۔ دوائی کے مفید ہونے کی گارنٹی ہمراہ بھیجی جاتی ہے۔ قیمت فی شیشی ایک روپیہ آٹھ آنہ

ہربولٹین فارمیسی ۱۸ سری ہرگوبند پور (پنجاب انڈیا)

نارتھ ویسٹرن ریلوے

۱۶ دسمبر ۱۹۴۲ء سے مندرجہ ذیل سٹیشنوں کے درمیان تیسرے درجہ کے ارزاں یکطرفہ ٹکٹ انکے سامنے لکھی ہوئی شرح پر بطور امتحان جاری کئے گئے ہیں۔

قادیان ۔ لاہور ۔ ۰ ۔ ۱۲ ۔ ۰ قادیان ۔ امرتسر ۔ ۰ ۔ ۷ ۔ ۰

تاریخ متذکرہ بالا یعنی ۱۶ دسمبر سے قادیان اور لاہور کے درمیان تیسرے درجہ کے ارزاں رعایتی واپسی ٹکٹ کی رعایت منسوخ کردی گئی ہے۔

چیف کمرشل مینجر لاہور

حضرت حکیم مولوی نورالدین اعظم رضی اللہ عنہ

رعایت اخیر دسمبر ۱۹۴۲ء تک · رعایت ۳۱ دسمبر ۱۹۴۲ء تک

طبیب شاہی سرکار جموں و کشمیر کا لاثانی نسخہ محافظ اٹھرا گولیاں رجسٹرڈ استعمال کریں۔ جن کے بچے چھوٹی عمر میں فوت ہوجاتے ہوں۔ یا حمل گر جاتا ہو۔ اس کو اٹھرا کہتے ہیں۔ حضور کے حکم سے یہ دواخانہ ۱۹۱۰ء سے جاری ہے۔ استعمال شروع حمل سے اخیر رضاعت تک قیمت فی تولہ سوا روپیہ مکمل خوراک گیارہ تولہ رعایتی فی تولہ ایک روپیہ یکمشت منگوانے والے سے نو روپیہ علاوہ محصولڈاک لیا جائیگا۔ عبدالرحمٰن کاغانی اینڈ سنز دواخانہ روحانی قادیان

محترمہ بیگم صاحبہ نواب محمد علی خانصاحب آف مالیر کوٹلہ کا ارشاد گرامی ملاحظہ ہو

آپ کی فیسرین کریم میں نے ایک عزیزہ کو منگا کر دی تھی جن کا چہرہ مہاسوں (کیلوں) کی کثرت سے ایسا معلوم ہوتا تھا گویا چیچک نکلی ہوئی ہے۔ اور اس قسم کے سٹیل مہاسے تھے کہ کوئی علاج کارگر نہ ہوتا تھا۔ مہاسوں کے انجکشن کروا چکی تھی۔ مگر میں خوشی سے اب یہ لکھنے کے قابل ہوں کہ خدا کے فضل سے فیسرین کریم نے یہ اثر دکھایا۔ کہ ان کا چہرہ مہاسوں سے پاک ہے۔ اور داغ بالکل معدوم ہوچکے ہیں۔ بلکہ رنگ بھی پیشتر سے نکھر آیا ہے اب بھی وہ اس خوف سے کہ دوبارہ پھنسیوں کا دورہ نہ ہوجائے۔ اسے برابر استعمال کئے جاتی ہیں۔ اور آپ کی وہ ممنون ہیں۔

فیسرین کریم بلاشبہ کیلوں۔ چھائیوں۔ بدنما داغوں۔ الغرض چہرہ اور جلد کی بیماریوں کے لئے اکسیر ہے۔ خوبصورت بناتی ہے۔ خوشبودار ہے۔ قیمت فی شیشی ایک روپیہ محصول ڈاک بذمہ خریدار ہر جگہ بکتی ہے۔ اپنے شہر کے جنرل مرچنٹس اور انگریزی دوا فروشوں سے خریدیں (نوٹ) جلسہ سالانہ کے موقعہ پر قادیان میں فیسرین کریم آپ کو زنانہ دستکاری کی نمائش گاہ سے مل سکے گی۔

وی پی منگوانے کا پتہ:۔ فیسرین فارمیسی ملتسر پنجاب

Digitized by Khilafat Library Rabwah

358

ہندوستان اور ممالک غیر کی خبریں

قاہرہ ۸ر دسمبر۔ خبر آئی ہے۔ کہ افریقہ میں انگریزی فوجوں کو اور کامیابی ہوئی ہے انہوں نے اطالوی سمالی لینڈ میں میدان مارا ہے اور ایک اہم مقام الواس پر قبضہ کر لیا۔ اس مقام پر گوہ ٹگوسٹ سے آئے ہوئے دستوں نے حملہ کیا۔ ۱۲۵ اطالوی اور ۰۰ دیسی سپاہی گرفتار کئے گئے بہت سا سامان بھی ہاتھ آیا۔ انگریزی فوجوں کا بہت معمولی نقصان ہوا۔

ایتھنز ۸ر دسمبر۔ یونان کے تازہ سرکاری اعلان میں بیان کیا گیا ہے۔ کہ یونانی فوجوں نے کچھ اور مورچوں پر فتح پائی ہے۔ ایک خبر سے معلوم ہوا ہے کہ اطالوی خمارہ کی بندرگاہ کو چھوڑ کر جا رہے ہیں۔

لنڈن ۸ر دسمبر۔ کل رات موسم خراب ہونے کی وجہ سے جرمن ہوائی جہازوں نے برطانیہ کے کسی حصہ پر حملہ نہیں کیا۔ مگر برطانوی ہوائی جہازوں نے موسم کی کوئی پرواہ نہ کرتے ہوئے جرمنی کے کئی مقامات پر بم گرائے۔ اور نقصان پہنچایا۔

واشنگٹن ۸ر دسمبر۔ صدر امریکہ مسٹر روزویلٹ نے برطانیہ کو مزید مدد دینے کی جو سکیم تیار کی ہے۔ امریکن اخبارات نے اسے بہت پسند کیا ہے۔

لنڈن ۷ر دسمبر۔ آج وشی کے جرمن سفیر نے مارشل پیٹان سے تین گھنٹے تک ملاقات کی۔ اور سفیر وزارت فرانس کے ممبروں کے ساتھ کھانا کھایا۔ خیال ہے۔ کہ ہٹلر فرانس کو برطانیہ کے خلاف اعلان جنگ پر آمادہ کر رہا ہے۔ تا اس کے بیڑے اور بحیرہ اوقیانوس کی بندرگاہوں سے فائدہ اٹھا سکے۔ یہ بھی خبر ہے کہ ہٹلر ابھی تک اس کوشش میں ہے کہ مارشل پیٹان کی حکومت کو توڑ کر ایسی وزارت بنائی جائے جس میں اس کے حامیوں کی تعداد زیادہ ہو۔

دہلی ۷ر دسمبر۔ افریقہ کے صحرائی جنگوں میں جو اطالوی قید ہوئے ہیں۔ ان میں سے قریباً ۲۵ ہزار کو ہندوستان لا کر نظر بند کرنے کی تجویز ہو رہی ہے۔

لاہور ۷ر دسمبر۔ صدر مجلس احرار مولوی حبیب الرحمن لدھیانوی کو آج یہاں ڈیفنس آف انڈیا ایکٹ کے ماتحت گرفتار کر لیا گیا۔ آپ صدر کانگرس سے ملاقات کر کے کل ہی یہاں پہنچے تھے۔ اور احراری ستیہ آگرہیوں کی فہرست گاندھی جی کے پاس برائے منظوری بھیجنے کے لئے تیار کر رہے تھے۔ آپ کو لاہور سے باہر کسی مقام پر لے جایا گیا ہے۔ اور غیر معین عرصہ کے لئے نظر بند کر دیا جائے گا۔

واشنگٹن ۷ر دسمبر۔ امریکہ کے وزیر خزانہ نے برطانیہ کی مالی حالت کا ذکر کرتے ہوئے کہا۔ کہ جب تک اسے قرضہ نہ دیا جائے۔ وہ اسلحہ کی خرید کے مزید سودے نہیں کر سکتا۔ یہ بھی معلوم ہوا ہے کہ برطانیہ نے واضح طور پر امریکہ سے مالی امداد کی درخواست کی ہے۔

ٹورنٹو ۷ر دسمبر۔ کینیڈا کے وزیر خارجہ نے ایک تقریر میں کہا ہے کہ ۱۹۴۱ء میں حکومت کینیڈا کو ڈیڑھ ارب ڈالر قرضہ لینا پڑے گا۔ ورنہ کام چلنا مشکل ہو جائیگا

وشی ۷ر دسمبر۔ فرانس کے وزیر نوآبادیات نے اعلان کیا ہے کہ ہند چینی کی سرحدات کی پوری پوری حفاظت کی جائے گی۔ اور اس کی یک جہتی کو برقرار رکھا جائے گا۔

استنبول ۷ر دسمبر۔ لگاتار بارشوں کی وجہ سے دریاؤں میں طغیانی آگئی ہے اور اناطولیہ کے علاقہ میں سیلاب کی وجہ سے بھاری نقصانات ہوئے ہیں۔ تمام ترکی میں برفانی طوفان آ رہے ہیں۔

ٹوکیو ۷ر دسمبر۔ جاپان گورنمنٹ نے ایک قانون تنظیم مذاہب ملک میں نافذ کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔ جس سے بدھ دھرم شنٹو ازم اور عیسائیت میں انقلابی نوعیت کی تبدیلیاں رونما ہونگی۔ اس کے رو سے جاپان کے تمام عیسائی ایک ملک میں منسلک کر دیئے جائیں گے۔ اور کسی غیر ملکی انسٹی ٹیوشن سے ان کا کوئی تعلق نہ ہوگا۔

لنڈن ۷ر دسمبر۔ بحری وزارت کا ایک اعلان مظہر ہے۔ کہ ۸ر دسمبر کو ختم ہونے والے ہفتہ میں دشمن نے ۲۳ جہاز غرق کئے ہیں۔ جن کا مجموعی وزن ایک لاکھ ایک ہزار ایک سو ٹن ہے۔ ان میں سے ۱۹ برطانیہ کے تھے۔ جن کا وزن ۸۶۷۴۰ ٹن تھا۔ جب سے جنگ شروع ہوئی ہے۔ برطانیہ کے ۶۰ لاکھ ٹن وزن کے جہاز غرق ہو چکے ہیں۔

برلن ۷ر دسمبر۔ جرمن وزیر ڈاکٹر گوئبلز نے مزدوروں کے سامنے تقریر کرتے ہوئے کہا۔ کہ برطانیہ کے ہوائی حملوں نے ہمارے ڈسپلن کو سخت آزمائش میں ڈال دیا ہے۔ کچھ بھی ہو۔ جرمنی اب منہ نہیں موڑ سکتا۔ جرمن قوم کی زندگی کا سوال اب برطانیہ کے ساتھ جنگ کے نتائج پر منحصر ہے۔

لنڈن ۸ر دسمبر۔ محکمہ ہوائی کے وزیر نے تقریر کرتے ہوئے بتایا۔ کہ ہٹلر موسم بہار سے قبل ہی برطانیہ پر حملہ کرنے کے لئے بڑی تیاری کر رہا ہے۔ یہ حملہ زیادہ تر ہوائی جہازوں اور بحری جہازوں کے ذریعہ ہوگا۔ ہماری طاقت اس وقت پہلے سے بہت بڑھ چکی ہے۔ ہمارے جو جہاز تباہ ہو چکے ہیں۔ ان کی کمی کو اہل برطانیہ نے چندہ کر کے نئے جہاز خرید کر پورا کر دیا ہے ادھر امریکہ میں بکثرت جہاز بنائے جا رہے ہیں۔

واشنگٹن ۸ر دسمبر۔ مسٹر روزویلٹ نے برطانیہ کو مزید امداد دینے کے لئے جو سکیم تجویز کی ہے۔ وہ یہ ہے۔ کہ برطانیہ سے امریکہ میں جنگی سامان کی قیمت پہنچ سکے۔ یا نہ۔ سامان برابر بھیجا جائے۔ یہ تجویز ۳ر جنوری کو سینٹ میں پیش کی جائے گی۔ اس کا مفاد یہ ہے کہ سامان جنگ برطانیہ کو رہن دیا جائے۔ اور شرط یہ ہو۔ کہ جب جنگ ختم ہو جائے۔ تو ہتھیار واپس لے لئے جائیں۔ البتہ جو ہتھیار ٹوٹ جائیں یا قابل مرمت ہوں۔ ان کی قیمت وصول کر لی جائے۔

لنڈن ۸ر دسمبر۔ مسٹر بٹلر نے بیان کیا۔ کہ اٹلی والوں کے خلاف ابی سینیا میں بغاوت پھیل رہی ہے۔ اس بارے میں برطانیہ کی پالیسی یہ ہے۔ کہ سابق بادشاہ ابی سینیا ہیل سلاسی یا کوئی اور جو آزادی کا جھنڈا بلند کریں۔ انہیں پوری پوری مدد دی جائے

قاہرہ ۸ر دسمبر۔ شمالی افریقہ کی لڑائی میں برطانیہ کو برابر کامیابی ہو رہی ہے۔ اگر وہ بارڈیا کو فتح کر لے۔ یا ان رستوں کو روک لے۔ جن سے اطالویوں کو سامان پہنچتا ہے۔ تو سمجھو کہ سیدی برانی میں جو لڑائی شروع ہوئی تھی اس کا خاتمہ ہو گیا۔ ابھی وثوق کے ساتھ یہ نہیں کہا جا سکتا۔ کہ انگریزی فوجیں طبروق کی طرف بڑھنا چاہتی ہیں یا نہیں۔ مگر بارڈیا پر ان کا دباؤ برابر بڑھ رہا ہے۔ اور وہ اسے گھیرے میں لے رہی ہیں۔ طبروق بارڈیا سے جانب غرب سمندر کے کنارہ پر واقع ہے ستمبر میں مصر میں بڑھنے کے بعد اٹلی نے اس علاقہ میں ساٹھ ہزار پونڈ صرف کر کے ایک سڑک تعمیر کی تھی۔ جس سے وہ سوائے اس کے کوئی فائدہ نہیں اٹھا سکا کہ اس رستہ سے اس کی فوجیں بھاگ کر لیبیا پہنچ گئیں۔

لنڈن ۸ر دسمبر یوگوسلاویہ سے آمدہ خبر مظہر ہے۔ کہ پچاس ہزار جرمن سپاہی اٹلی پہنچ گئے ہیں۔ مگر اس خبر کی تصدیق یا تردید ابھی یہاں سے نہیں ہوئی۔

لنڈن ۸ر دسمبر۔ ایک سرکاری اعلان میں بتایا گیا ہے کہ مغربی صحرا میں جو فتح حاصل ہوئی ہے۔ اس میں ہندوستانی سپاہیوں کا بہت سا دخل ہے۔ ہندوستانی فوج میں پنجابی مسلمان۔ سکھ۔ جاٹ۔ راجپوت مرہٹے۔ غرضیکہ سب قوموں کے سپاہی تھے۔ یہ لوگ پہلے ہی روز چالیس میل کا ریتلا علاقہ آسانی سے طے کر گئے۔ اور مضبوط اطالوی مورچوں پر حملہ کر کے ان پر قابض ہو گئے۔ اس جنگ میں ہندوستانی سپاہیوں نے جو کارہائے نمایاں دکھائے ہیں۔ ان سے معلوم ہوتا ہے کہ وہ جنگ کے نئے طریقے بخوبی سیکھ گئے ہیں مشینوں کی دیکھ بھال اور ان کے پرزوں سے بھی وہ خوب واقف ہو چکے ہیں۔ اور ان میں بہت دلچسپی لیتے ہیں۔ ہندوستانی سپاہیوں کو ہر چار یا پانچ ہفتہ کے بعد ایک ہفتہ کی رخصت دی جاتی ہے۔ جو وہ قاہرہ میں [illegible]

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اگر آپ پریشانی سے بچنا چاہتے ہیں!

(تو)

سٹریٹ ڈیلیوری سروس لاہور کی سرپرستی کیجئے

Digitized by Khilafat Library Rabwah

پریشانی کی کوئی ضرورت نہیں صرف دو آنہ میں آپ کا پارسل آپ کے دروازہ پر پہنچ جائیگا۔ تانگوں یا ٹیکسی اور دفتر کی کھڑکیوں کے سامنے انتظار کرنے کی ہرگز کوئی ضرورت نہیں رہتی۔

۸۱۷ کو فون کریں
نارتھ ویسٹرن ریلوے

لاہور میں سٹریٹ ڈیلیوری سروس یہ تمام خدمت صرف دو آنہ کے بدلہ میں بجالاتی ہے۔

رعایت

جلسہ سالانہ ۱۹۴۰ء کیلئے خاص

حضرت خلیفۃ المسیح اول رضی اللہ عنہ کے مجرب نسخہ جات حضور کے شاگرد کی دوکان سے ۱۵ دسمبر ۱۹۴۰ء سے ۱۵ جنوری ۱۹۴۱ء تک جو خطوط ڈاک میں پڑ جائینگے انکو یہ رعایت ملے گی

حبوب عنبری رجسٹرڈ۔ یہ گولیاں عنبر مشک موتی زعفران اور دیگر قیمتی اجزاء سے مرکب ہیں۔ ان کا استعمال ان لوگوں کے لئے ہے۔ جنکی قوت رجولیت کم ہو چکی ہو۔ اعصاب سرد پڑ چکے ہوں۔ دل ٹھنڈا ہو گیا ہو۔ سرور مٹ گیا ہو۔ چہرہ بے رونق۔ حافظہ کمزور۔ اعضائے رئیسہ سرد پڑ گئے ہوں۔ کمر درد ہوتا ہو۔ کام کرنے کو جی نہ چاہتا ہو۔ حبوب عنبری کا استعمال بجلی کا اثر دکھاتا ہے۔ گئی ہوئی طاقت واپس آجاتی ہے۔ دل میں خوشی و سرور پیدا ہوتا ہے۔ اعصاب یعنی پٹھے طاقتور ہو جاتے ہیں۔ جسم فربہ و چست و چالاک ہو جاتا ہے گویا ضعیفی کی دشمن ہے جوانی کی محافظ ہے۔ جائز حاجتمند آرڈر روانہ کریں۔ حبوب عنبری ایک بار کھانے سے ۴۰ سال تک مقوی ادویات سے چھٹی ہوتی ہے۔ قیمت ایک ماہ کی خوراک۔ ۶۰ گولی پندرہ روپے۔ رعایتی ۱۳ روپے

محافظ جنین حب اٹھرا رجسٹرڈ اسقاط حمل کا مجرب علاج ہے جن کے بچے پیدا ہو کر فوت ہو جاتے ہیں۔ یا حمل گر جاتے ہیں۔ یا مردہ بچے پیدا ہوتے ہیں۔ یا جن کے ہاں اکثر لڑکیاں پیدا ہوتی ہیں۔ اور لڑکیاں زندہ رہتی ہیں۔ لڑکے اول تو کم پیدا ہوتے ہیں اور پھر معمولی صدمہ سے فوت ہو جاتے ہیں۔ یا ان بیماریوں کا شکار ہوتے ہیں سبز پیلے دست قے ہیچش۔ بخار۔ نمونیہ۔ سوکھا۔ بدن پر پھوڑے پھنسی چھالے نکلنا۔ بدن پر خون کے دھبے پڑنا وغیرہ میں مبتلا رہ کر داعی اجل ہوتے ہیں۔ ایسے وقت میں جو صدمہ والدین پر گذرتا ہے۔ خداوند کریم اس سے ہر ایک کو محفوظ رکھے۔ آمین۔ اس کے لئے حکیم

نظام جان اینڈ سنز۔ شاگرد خلیفہ مولوی نورالدین رضی اللہ عنہ شاہی طبیب سرکار جموں و کشمیر نے حضور کی مجرب دوا حب اٹھرا رجسٹرڈ حضور کے ارشاد سے خلق خدا کی بہتری کے لئے تیار کر کے اس کا فیض عام کیا ہے۔ جو ۱۹۱۰ء سے آج تک جاری ہے۔ ہزاروں گھر صاحب اولاد ہو چکے ہیں۔ اب جن گھروں میں اٹھرا کی بیماری نے ڈیرہ جمایا ہوا ہے۔ وہ خدا پر بھروسہ رکھیں۔ اور حب اٹھرا رجسٹرڈ فوراً استعمال کرادیں۔ اس کے استعمال سے بچہ ذہین۔ خوبصورت۔ تندرست۔ مضبوط اور اٹھرا کے اثر سے محفوظ پیدا ہوتا ہے اور والدین کے لئے ٹھنڈک قلب اور باعث شکریہ ہوتا ہے۔ اٹھرا کے مریضوں کو حب اٹھرا رجسٹرڈ کے استعمال میں دیر کرنا گناہ ہے۔ مکمل خوراک گیارہ تولہ۔ یکدم منگوانے پر لعہ روپے نصف منگوانے پر صہ۔ اس سے کم عہ فی تولہ علاوہ محصول ڈاک۔

حب نظامی رجسٹرڈ یہ گولیاں موتی۔ مشک۔ زعفران۔ کشتہ یشب۔ عقیق مرجان وغیرہ سے مرکب ہیں۔ پٹھوں کو طاقت دینے میں بے مثل ہیں۔ حرارت عزیزی کے بڑھانے میں بےحد اکسیر ہیں۔ جس پر انسان کی صحت کا دارومدار ہے۔ طاقت مردمی کے بڑھانے میں لاجواب ہیں۔ کمزوری کی دشمن ہیں۔ طاقت اور توانائی کی دوست ہیں۔ دل و دماغ۔ جگر سینہ گردہ مثانہ کو طاقت دیتی اور قوت کے مایوسوں کے لئے تحفہ خاص ہے۔
ایک ماہ کی خوراک ۶۰ گولی چھ روپے۔ رعایتی چار روپے۔

خاکسار حکیم **نظام جان شاگرد حضرت خلیفۃ المسیح اول رضی اللہ عنہ نورالدین اعظم دواخانہ معین الصحت قادیان دارالامان**

عبدالرحمٰن قادیانی پرنٹر و پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس قادیان میں چھاپا اور قادیان سے ہی شائع کیا ۔ ایڈیٹر ۔ غلام نبی